تحفۃ العوام

مصدّقہ مقبول جدید

مؤلفہ

مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ

IFTIKHAR BOOK DEPOT (REGD)
ISLAMPURA LAHORE

ناشر:

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقبول

تحفۃ العوام

جدید

افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد	# شجرۂ طیّبہ چہاردہ معصومین علیہم السلام اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْراً	اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

اسمائے معصومینؑ	لقب	کنیت	اُمّہات	تعداد اولاد	تاریخ ولادت	جائے ولادت	تاریخ شہادت	مدت حیات	جائے مدفن
حضرت محمدؐ ابن عبداللہؓ	مصطفٰےؐ	ابوالقاسم	حضرت آمنہ بنت وہب	فاطمۃ الزہرا طیب وطاہر قاسم ابراہیم	۱۷ ربیع الاوّل ۱ عام الفیل	شعب ابوطالب (مکہ معظمہ)	۲۸ صفر ۱۱ھ	۶۳ سال	مدینہ منوّرہ
حضرت فاطمہؑ بنت رسولؐ	زہراؑ	اُم الحسنین سیّدۃ النساء	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	حسنؑ حسینؑ زینبؑ اُم کلثوم اِسقاط محسن	۲۰ جمادی الثانی ۵ بعثت	مکہ معظمہ	۳ جمادی الثانی ۱۱ھ	۱۸ سال ۹ ماہ ۱۵ دن	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ	امیر المومنینؑ	ابوالحسنؑ ابوتراب	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۱ پسر ۱۶ دُختران	۱۳ رجب عام الفیل جمعہ	(درمیان) خانہ کعبہ	۲۱ رمضان ۴۰ھ	۶۳ سال	نجف اشرف (عراق)
حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ	مجتبٰےؑ	ابومحمّد	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۸ پسر ۷ دُختران	۱۵ رمضان ۳ھ	مدینہ منوّرہ	۲۸ صفر ۵۰ھ	۴۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام حسینؑ ابن علیؑ	سیّد الشہداءؑ	ابو عبداللہ	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۶ پسر ۴ دُختران	۳ شعبان ۴ھ	مدینہ منوّرہ	۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ	۵۷ سال	کربلا معلّٰی (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن الحسینؑ	زین العابدینؑ	ابومحمّد	حضرت شہربانو بنت یزدجرد	۱۱ پسر ۴ دُختران	۱۵ جمادی الاوّل ۳۸ھ	مدینہ منوّرہ	۲۵ محرم الحرام ۹۵ھ	۵۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ	باقرؑ	ابوجعفر	فاطمہ بنت امام حسنؑ	۵ پسر ۲ دُختران	یکم رجب المرجب ۵۷ھ	مدینہ منوّرہ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	۵۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام جعفرؑ ابن محمدؑ	صادقؑ	ابوعبداللہ ابواسمٰعیل	اُم فروہ بنت قاسم بن محمد ابن ابی بکر	۷ پسر ۳ دُختران	۱۷ ربیع الاوّل ۸۳ھ	مدینہ منوّرہ	۱۵ شوال المکرم ۱۴۸ھ	۶۵ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام موسیٰؑ ابن جعفرؑ	کاظمؑ	ابوابراہیم ابوالحسن	حمیدہ خاتون	۱۹ پسر ۱۸ دُختران	۷ صفر المظفر ۱۲۸ھ	ابواء مابین مکہ ومدینہ	۲۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ	۵۵ سال	کاظمین (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن موسیٰؑ	رضاؑ	ابوالحسن	اُم البنین	امام محمد تقیؑ	۱۱ ذیقعد ۱۵۳ھ	مدینہ منوّرہ	۲۳ ذیقعد ۲۰۳ھ	۵۰ سال	مشہد مقدس (ایران)
حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ	تقیؑ	ابوجعفر	خیزران خاتون (ریحانہ)	۲ پسر ۲ دُختران	۱۰ رجب المرجب ۱۹۵ھ	مدینہ منوّرہ	۲۹ ذیقعد ۲۲۰ھ	۲۵ سال ۳ ماہ ۱۲ دن	کاظمین (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن محمدؑ	نقیؑ	ابوالحسن	سمانہ خاتون	۵ پسر و دُختران	۵ رجب المرجب ۲۱۴ھ	حوالی مدینہ منوّرہ	۳ رجب المرجب ۲۵۴ھ	۴۰ سال	سر من رائے (عراق)
حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ	عسکریؑ	ابومحمّد	حدیثہ خاتون	حضرت صاحب العصرؑ	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	مدینہ منوّرہ	۸ ربیع الاوّل ۲۶۰ھ	۲۸ سال ۲ ماہ	سر من رائے (عراق)
حضرت امام محمدؑ ابن الحسنؑ	الحجۃ القائمؑ المہدیؑ	ابوالقاسم	نرجس خاتون	العلم عنداللہ	۱۵ شعبان ۲۵۶ھ	سر من رائے (سامرہ)	بحکم خدا زندہ ہیں!	ماشاء اللہ	جائے غیبت سر من رائے

ناشر: افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) مین بازار اسلام پورہ لاہور
محقق: مولانا السید محمد جعفر قبلہ شہید سابق خطیب و پیشنماز مسجد صاحب الزمان اسلام پورہ لاہور

جملہ حقوق محفوظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

وَصِیُّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ وَخَلِیۡفَتُہٗ بِلَا فَصۡلٍ ط

تحفۃ العوام مقبول جدید مع اضافہ

مطابق فتاویٰ مجتہدین عظّام

- ☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد علی حسینی سیستانی مدّ ظلّہ العالی
- ☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے السیّد روح اللہ الموسوی الخمینی اعلی اللہ مقامہ
- ☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج السیّد ابوالقاسم الخوئی اعلی اللہ مقامہ
- ☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج سیّد محمد سعید الحکیم مدّ ظلّہ نجف اشرف عراق
- ☆ مصدقہ عالیجناب سیّد العلماء علامہ سیّد علی نقی النقوی مجتہد اعلی اللہ مقامہ
- ☆ مصدقہ عالیجناب مولانا سیّد محمد جعفر شہید سابق پیشنماز مسجد صاحب الزمانؑ لاہور

مؤلفہ و مرتّبہ

عالیجناب مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلی اللہ مقامہ پیشنماز مسجد علی پور (مظفر گڑھ)

ناشر:

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

Iftikhar BOOK DEPOT ESTB 1955

اللہ کے واسطے اپنی نیت کو خالص کر اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کر اگر عزت و آبرو چاہتا ہے۔

مجالسِ عزائے سیّد الشہداء برپا کریں۔ خوب گریہ و بکا کریں۔ اپنے گھر والوں کو حکم دیں کہ اس طرح گریہ وزاری کریں اور صفِ ماتم بچھائیں جس طرح کہ اپنی سب سے پیاری اولاد کے مرنے پر روتے ہیں۔ اور آخر روز بعد عصر دو گھنٹہ دن رہے فاقہ شکنی کریں۔ اس روز دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔ اور اپنے گھر کے لئے اس دن غلّہ وغیرہ کسی چیز کا ذخیرہ نہ کریں۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روزِ عاشورا کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو خداوند عالم بروزِ قیامت اُس کے لئے خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور جو کوئی روزِ عاشورا کو برکت کا دن سمجھے اور اپنے گھر کے لئے ذخیرہ کرے۔ تو خداوند عالم اس ذخیرہ کو مبارک نہ کرے گا۔ اور قیامت کے دن یزید وغیرہ کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو اشخاص حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بجالائیں۔ حضرت کی مصیبت پر خوب روئیں۔ اپنے گھر والوں اور جملہ متعلّقین کو بھی رونے کا حکم دیں اور سامانِ عزا اپنے گھر میں برپا کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرت کی مصیبت کا پرسا دیں تو خداوند عالم اجرِ عظیم کرامت فرمائے گا۔ ایک دوسرے کو پُرسا ان الفاظ میں دیں۔

عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَ اِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہِ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ عاشورا ہزار مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھے۔ خداوند عالم اس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِہٖ۔ عملِ عاشورا کے دو طریقے ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ عملِ عاشورا

یہ وہ عمل روزِ عاشورا ہے جو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم کیا جب کہ

اس نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے وہ تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا اگر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک ہوں تو اس زیارت کو پڑھوں۔ اور جب باہر کسی اور شہر میں ہوں تب بھی اس کو اشارہ کر کے پڑھوں۔ اس پر حضرتؑ نے یہ عمل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو خداوند عالم تم کو اجرِ عظیم اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی بہت کچھ فضائل اس عمل کے منقول ہیں منجملہ ان کے حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس زیارت کو پڑھو۔ اور خداوند عالم سے دعا کرو۔ اس زیارت اور دعا کی برکت سے وہ حاجت روا ہو گی۔ لہٰذا روز عاشورا کے علاوہ اور دنوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں صورتِ عمل یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کھول دے اور آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ دے اور صحرا یا چھت پر جا کر رجوع قلب و باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر روضہ مقدس سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے پہلے یہ مختصر زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ۔ یہ زیارت شروع کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکُمْ مِّنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیْبَۃُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَہْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوٰتِ عَلٰی جَمِیْعِ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَءُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْئَلُ

اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِیَآئِکُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَآءَةَ
مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ
لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ
مَعَ اِمَامٍ مَّھْدِیٍّ ظَاھِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ بِحَقِّکُمْ
وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ
مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ یَا لَھَا مُصِیْبَةً مَّآ اَعْظَمَھَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَھَا
فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ
مَقَامِیْ ھٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ وَسَلَامُکَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ
تَبَرَّکَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ وَابْنُ اٰکِلَةِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی
لِسَانِکَ وَلِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ
مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ
وَمُعٰوِیَةَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ ابْنَ مُعَاوِیَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْھِمْ
مِنْکَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ
فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ
اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ
بِالْبَرَآءَةِ مِنْھُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِیِّکَ وَاٰلِ نَبِیِّکَ
عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ ۔ پس دو رکعت نماز پڑھے ۔ پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کہے
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ
تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ اس طریق سے سلام کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر ایک مرتبہ اس طرح لعن کرے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پھر سجدے میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس کے بعد دعائے علقمہ پڑھے وہ یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

ان قصدت الله فی هذا الامر فلا تخف غیرہ ۔

ويا مدرك كل فوت ويا جامع كل شمل ويا بارئ النفوس بعد
الموت يا من هو كل يوم في شان ويا قاضي الحاجات يا منفس
الكربات يا معطي السؤلات يا ولي الرغبات يا كافي المهمات
يا من يكفي من كل شيء ولا يكفي منه شيء في السموت والارض
اسئلك بحق محمد وعلي وبحق فاطمة بنت نبيك وبحق الحسن
والحسين وبحق التسعة من ولد الحسين عليهم السلام فاني بهم
اتوجه اليك في مقامي هذا وبهم اتوسل وبهم اتشفع اليك
وبحقهم اسئلك واقسم واعزم عليك وبالشان الذي لهم
عندك وبالقدر الذي لهم عندك وبالذي فضلتهم على العلمين وباسمك الذي جعلته
عندهم وبه خصصتهم دون العلمين وبه ابنتهم وابنت فضلهم من فضل العلمين حتى
فاق فضلهم فضل العالمين ان تصلي على محمد وال محمد
وان تكشف عني غمي وهمي وكربي وتكفيني المهم من
اموري وتقضي عني ديني وتجبرني من الفقر وتجيرني من
الفاقة وتغنيني عن المسئلة الى المخلوقين وتكفيني هم من
اخاف همه وعسر من اخاف عسره وحزونة من اخاف
حزونته وشر من اخاف شره ومكر من اخاف مكره وبغي
من اخاف بغيه وجور من اخاف جوره وسلطان من اخاف
سلطانه وكيد من اخاف كيده ومقدرة من اخاف بلاء
مقدرته علي وترد عني كيد الكيدة ومكر المكرة اللهم
من ارادني بسوء فارده ومن كادني فكده واصرف عني كيده و
مكره وباسه وامانيه وامنعه عني كيف شئت واني شئت
اللهم اشغله عني بفقر لا تجبره وببلاء لا تستره وبفاقة
لا تسدها وبسقم لا تعافيه وذل لا تعزه وبمسكنة لا

تجبرها اللهم اضرب بالذل نصب عينيه وادخل عليه الفقر
في منزله والعلة والسقم في بدنه حتى تشغله عني بشغل شاغل
لا فراغ له وانسه ذكري كما انسيته ذكرك وخذ عني
بسمعه وبصره ولسانه ويده ورجله وقلبه وجميع جوارحه
وادخل عليه في جميع ذلك السقم ولا تشفه حتى
تجعل ذلك له شغلا شاغلا به عني وعن ذكري واكفني يا كافي
ما لا يكفي سواك فانك الكافي لا كافي سواك ومفرج لا مفرج
سواك ومغيث لا مغيث سواك وجار لا جار سواك خاب من
كان جاره سواك ومغيثه سواك ومفزعه الى سواك ومهربه و
ملجاه الى غيرك ومنجاه من مخلوق غيرك فانت ثقتي ورجائي
ومفزعي ومهربي وملجاي ومنجاي فبك استفتح وبك استنجح
وبمحمد وآل محمد اتوجه اليك واتوسل واتشفع فاسئلك
يا الله يا الله فلك الحمد ولك الشكر واليك المشتكى و
انت المستعان فاسئلك يا الله بحق محمد وآل محمد ان تصلي
على محمد وآل محمد وان تكشف عني غمي وهمي وكربي في مقامي
هذا كما كشفت عن نبيك همه وغمه وكربه وكفيته
هول عدوه فاكشف عني كما كشفت عنه وفرج عني كما
فرجت عنه واكفني كما كفيته واصرف عني هول ما اخاف
هوله ومؤنة ما اخاف مؤنته وهم ما اخاف همه بلا
مؤنة على نفسي من ذلك واصرف بقضاء حوائجي وكفاية ما
اهمني همه من امر آخرتي ودنياي يا امير المؤمنين ويا
ابا عبد الله عليكما مني سلام الله ابدا ما بقيت وبقي الليل
والنهار ولا جعله الله آخر العهد من زيارتكما ولا فرق الله

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ
مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاةُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا وَاَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى
اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ
فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا
لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا
خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا
لِّيْ بِقَضَاءِ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ اَنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِيْ
اِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَاءَ رَبِّيْ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا
اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ
سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا
غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَاءَ
ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا
حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِّلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا
رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ
رَّاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہتر حامی ہے کیا اچھا آقا اور کیا اچھا مددگار ہے۔

اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلَ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ؕ

دوسرا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل عاشورا ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں روز عاشورا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت کے چہرہ مبارک کا رنگ بدلا ہوا اور غمگین پایا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا مولا رونے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ یہی تاریخ تھی۔ جب میرے جدّ امجد سیّد الشہداء امام حسین علیہ السّلام شہید ہوئے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ آج کے روزے کے بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ رکھو۔ اور بعد عصر ایک ساعت گزر جانے پر پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسولؐ سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔ پھر فرمایا کہ پاک کپڑے پہنو اور بند قبا کھول دو۔ اور اہلِ مصیبت کی طرح آستینوں کو کہنیوں تک چڑھاؤ اور دن چڑھے جنگل یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع سے دو دو رکعت چار رکعت نماز اس طور سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ احزاب (پارہ ۲۱) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھو۔ اور اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں پڑھو۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر اپنا منہ روضۂ مقدّسہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف کرو۔ اور آپؑ کی اور آپؑ کے اعزّہ و اصحاب کی شہادت کا خیال دل میں لا کر سلام کرو۔ اور صلوات بھیجو۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرو۔ بروایت دیگر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرو۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ ۔ پھر جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھاؤ اور کہو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِہٖ

اپنا کام خدا کے سپرد کر دے کیونکہ وہ کاموں کا سدھارنے والا ہے جو قصد کیا ہے اس کی بھی تدبیر کر دے گا۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھو۔ اور جو چاہو دعا مانگو۔ حق تعالے بر لائیگا۔ اور مناسب ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا چہلم کے روز پڑھے۔ اس مہینہ کی ساتویں تاریخ ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام ہے۔ اور بنا بر مشہور اٹھائیسویں تاریخ کو وفات جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے۔ لہذا ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیئے جو زیارات کے باب میں مذکور ہے۔

ماہ ربیع الاوّل

اس مہینہ کی پہلی رات شب ہجرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ آنحضرتؐ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منوّرہ کا ارادہ فرمایا اور امیر المومنین علیہ السلام آں حضرتؐ پر اپنی جان فدا کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ اور آپؑ کے بستر پر کفّار کی تلواروں کے سایہ میں سوئے۔ خداوند عالم نے فرشتوں کے ساتھ اس واقعہ جاں نثاری پر فخر و مباہات کا اظہار فرمایا۔ لہذا اس نعمتِ عظمےٰ کے شکر کے لئے اس روز روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور حضرت رسولؐ خدا اور امیر المومنین کی زیارت پڑھیں جو زیارات کے باب میں بیان کی گئی ہے۔

اس ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیل پر فائز ہوئے۔ لہذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیئے۔

اس مہینہ کی نویں تاریخ کو عید کا دن ہے۔ جو "عید شجاع" کے نام سے مشہور ہے بنا بر قول بعض علماء اس تاریخ کو عمر بن سعد قاتلِ سید الشہداء جہنّم واصل ہوا لہذا دوستانِ آلِ محمد علیہم السلام کو چاہیئے کہ اس روز خوشی کریں۔ عمدہ و فاخرہ لباس پہنیں خوشبو لگائیں۔ عید منائیں۔ جو شخص اس روز کو عید قرار دے گا۔ خداوند عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا اور اس مہینہ کی سترھویں تاریخ بروز جمعۃ المبارک بوقت طلوعِ صبح ولادت باسعادت جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ سُنّت ہے کہ اس روز غسل کریں۔ خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔ مسرّت کا اظہار کریں۔ اور مشاہد مقدسہ خصوصاً روضۂ مبارکہ جناب رسولِ خدا و

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں

تحفۃ العوام مقبول

مستند

مطابق فتاویٰ

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمود الحسینی الشاہرودی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید ابو القاسم الخوئی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمد کاظم شریعتمدار مدظلہ تعالیٰ قم محروسہ عجم

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار الحاج السید محسن الحکیم اعلیٰ اللہ مقامہ۔ نجف اشرف عراق

ناشران

شیعہ جنرل بک ایجنسی

انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

(پاکستان)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

ہے وہ کتنی عظیم مصیبت ہے اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور اہل زمین میں۔ اے اللہ مجھے اسی مقام پر ان لوگوں میں رکھ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جنہیں تیری عنایتیں اور رحمتیں اور مغفرت نصیب رہی ہے۔ اے اللہ میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی قرار دے اور میری

صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ

موت کو محمد و آل محمد کی موت بنا دے۔ ان پر تیری صلوات اور سلام۔ اے اللہ آج وہ دن ہے جسے بنو امیہ اور کلیجہ کھانے

آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَىٰ لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

والی کے بیٹے نے برکت کا دن بنایا جو تیری زبانی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی زبانی لعین ابن لعین ہے

آلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

ہر جگہ اور ہر مقام پر جہاں تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے قیام فرمایا۔ اے اللہ ابوسفیان

أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَآلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ

اور معاویہ ابن ابی سفیان اور یزید بن معاویہ اور آل مروان پر لعنت کر ان

مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ. وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ

پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیری لعنت ہو۔ اور آج وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

لعنتی نے حسین صلوات اللہ و سلامہ علیہ کو قتل کرنے کی خوشیاں منائی تھیں۔ پس اے اللہ دگنی

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا

لعنت ان پر دوچند کر دے اور دردناک عذاب بڑھا دے۔ اے اللہ میں تیرا قرب ڈھونڈتا ہوں آج کے دن

الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ

اور اس جگہ کھڑے اور اپنی زندگی بھر ان لوگوں سے تبرا کر کے اور ان پر لعنت کر کے

عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیرے نبی اور اس کی آل علیہم السلام سے دوستی رکھ کر۔